



بلوچستان صوبائی اسمبلی



مُباہحت
چہارشنبہ - ۱۹ جون ۱۹۶۳ء

نمبر شمار	مسند درجات	صفحہ
۱	تلادوتِ کلامِ پاک و ترجمہ گورنر کا اسمبلی سے خطاب	۱
۲	قائدِ ایوان کی طرف سے گورنر کی تقدیریہ کا جواب	۲
۳	بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدِ الفضیاط کا مرجعیہ ۱۹۶۳ء میں حالت	۳
۴	کمین کے آرٹیکل نمبر ۱۲۳ کے تحت قرارداد	۴
۵	بلوی کی منظوری	۵
۶	داؤ، بلوچستان سول سرومنز کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۶۳ء (پاس ہوا)	۶
۷	داؤ، زرعی اصلاحات کا بلوچستان ترمیمی کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۶۳ء (پاس ہوا)	۷
۸	داؤ، مغربی پاکستان طاعت و اشاعت کا بلوچستان ترمیمی (مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۶۳ء (پاس ہوا)	۸
۹	داؤ، بلوچستان سول سرومنز کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۶۳ء (پاس ہوا)	۹

تمیران ہنگول نے اجلاں میں شرکت کی

حبلم سے ٹلام ہادھا	- ۱
بیلوی مسٹر حسن شاہ	- ۲
مولوی صدیع محمد	- ۳
رواب ہنگوئش ریڈی	- ۴
کھربوئے علی خان سکنی	- ۵
میاں سیف الدین خان پراچہ	- ۶
میر شاہزاد خان شاھیلی	- ۷
سید صابر مصلی بورچ	- ۸
خان محمد خان اپکنی	- ۹
نوایز احمد تیمور شاہ جو گنیزی	- ۱۰
سردار اخوز جان کھیتران	- ۱۱

پلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس بروز چہارشنبه
 مفہوم ۲۴ جون ۱۹۷۸ء زیر صدارت میر قادوس بلوچ طپی ہم سپریکر
 ٹھیکنگ دس نججے شروع ہوا ۔

تلادت کلام پاک از فاری سید افتخار احمد کاظمی خطیب

اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَبَدُوا الصَّالِحَاتِ كَانُوا هُنُّمْ يُحِبُّنَّ الْفَرِّaudَسْ تَرْلَاً لَا غَلِيلَنَّ نِهَا لَا
 يَمْغُونَ عَنْ حَوْلَةِ مَثْلِنَّ لَوْ، كَانَ الْجَمْرُ مَذَادُ الْكَلَامَتِ رَفِيْقُ الْمَقْدَرِ الْبَحْرِ قَبْلَنَّ لَهَا
 تَنَفَّذُ كَلِمَتَ رَقِيْقِ وَلَوْ جَهَنَّمَ مُكْثِلَهُ مَذَادُهُ مَثْلُ اِنْتَهَا اَنَّا بَشَرٌ مُبْلَكُمْ بُوْحَى
 لِيْلَى اَللَّهُ اِلَهُوكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ وَهُوَ فِيْنَ اَنْسِرُجُو، الْقَاعُرَبِيْهِ فَلِيْعَمَلُ عَمَلًا صَالِحًا
 وَلَا يَشِرِّكُ بِعَيْنَادَقِ رَبِّهِ اَهْدَاءً ۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَفِيفُمُ

(مس - ۱۹ = آیات ۱۰۷ - ۱۱۰ تا)

یہ آیات کریمیہ جو تلادت کی لگتی ہیں ، سولہویں پارہ کے تیرے رکوع کی ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے
 ترجمہ میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی ، شیطان مردود کے شر سے ارشاد باری کے نام سے وہ ٹاہر ہاں ہنیت رحم کرنے والے
 بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اہنگوں نے نیک عمل بھی کئے ، ان کی ہمایت کے لئے فردوس کے بانی ہوں گے
 ان میں ذہ بہیشہ رہیں گے ۔ اور نہ وہ اُن سے کہیں نکلا چاہیں گے ۔ آپ کہہ دیجئے کہ الگ مندر سارے کے سارے
 روشنائی ہو جائیں ۔ میرے پروردگار کی باتیں لکھنے کے لئے تو مندر ختم ہو جائے گا ۔ اور میرے پروردگار کی باتیں
 علمہ ہو سکیں گی ۔ اور اگرچہ ہم ایسا ہی جیسا اور سردار ، اسکی مدد کے لئے آئیں ۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنی تھیا
 ہو جیسا بشر ہوں ۔ میرے پاس تو اپنی یادی اُتفی ہے کہ تمہارا اسمبودا یک ہی معبود ہے سو جو کوئی اپنے پروردگار سے نہ کی
 کہ زد کشہ اسکو چاہیے کہ نیک کام کرتا ہے ۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے ۔

دَآخِرَ دَعْوَانَا انَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۲

ہر سو طرفی اس پیغمبر کے اس نے اور دو طرفی اس پیغمبر کے قریب و اسکے پیشگوئیوں میں یہیں)

گورنر میر محمد بار خان :- آخوندہ واللہ ملت الشیلین الرجیمہا بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵
پناہ مانگتا ہر لمحہ کی شیطان مردود سے - تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے نے ہیں جو بیانات
اور حکم الحکیم ہے۔

درود و سلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم النبیوں اور رحمۃ الرحمٰنین ہیں - تمام
انبیاء رکام پر اور رسولین و مولاناوں پر -

میرے حترم بلوچستان کے نمائندوں! میں آپکو سلام کہتا ہوں -

کچھ کاروں ہیرے سے ناخوشی کا دن ہے کہیں بلوچستان اکبی کے معزاز اکیں سے خاکب کر دیا ہوں
جسے بے حد خوشی ہوتی اگر ہیں کسی عوامی نمائندے کی کرسی حالی نہ ہوئی اور اکیں کے اکیں اکبیں میاں لشیف فدا
ہو جائے کہم کیجئے تھیں ہے کہ اکثر اللہ تعالیٰ استحقی قریب میں نیز موجود حضرات جی اپنی نشستوں پر بیٹھے نظر آئندہ
اور اس بیان کی روشنی دو بالا ہو جائے گی -

صیں جہوریت کی راہ میں گونگوں مشکلات کا سامنا ہے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم ہزاروں
سے قبائلی نظام کے تحت نذگی ببر کرنے پڑتے ہوئے ہیں - اس نظام کی بعض روایات لازمہ حیات ہیں جیسیں - قبائلیت تو
جہوریت میں بل لئے کام اگرچہ آسان نہیں لیکن نامکن بھی نہیں - میں نے اپنے سابق صدر حکومت میں جہوری نظام
حکومت کی دلخواہیں دیائی تھیں اور بیان عام و بیان خاص قائم کئے تھے - جہوری اتحاد کو اپنائے میں بلوچ خواہیں نے جو
تعادن کیا - اگر وہی کی حکومتیں جہوریت کی قابل ہوئیں اور ہمارے جہوری تجسس پر ہرگز نہ لگائیں تو ابھی بلوچستان
قابلِ رشک جہوری روایات کا منہر ہوتا - جہاں تک بلوچستان میں جہوریت کے مل و ملن کوئی ہے پا رہیا فی
نظام حکومت کے تحت یہ اس علاقوں کا پہلا تحریر ہے اگرچہ ہم اسلامی میں کچھ مشکلات بھی پیدا ہوئی ہیں اور
اس نئی کی مشکلات دنیا کے افریقیا ہر حصے میں پیدا ہوتی رہی ہیں - ان سے دل پرداشتہ ہوئے کی حضرت نہیں
ہم انشا اللہ تعالیٰ ان مشکلات پر قادر پالیں گے - آپ کو جزوی مسلم ہے کہیج کچھ سے سارے ہے پائیج میں
پہنچے میں گورنر بلوچستان کی عیشیت سے اپنا مہمہ سنبھالا اس وقت حالت یہ تھی کہ ایک منتخب اسکلکی اور جو کوئی

جس بھی تہوڑا مل جائے اور مل کر ان کے ساتھ دزیر بند کار بیلی جس کیونکہ ان کو کام کرنے کا منع کیا گی تو اسے بند کر لئے
میں فہم سے پہلے کام یہ کیا کہ ان کو اپنے قائم نہ کریں اخبارات کی بحث اپنے فراں گھنیں دینے کا حکم دیا جائے وہی دعا۔ ان
کے ساتھ مکمل طور پر اتنا دن کی اور ان کی عرصہ ازاں کی۔ یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج بوجہستان کی ابھی اپنا فرضیہ منصبی
اوگری ہے۔ اور حکام کی انتخوب کے طبق ان کے مابین کی طرف توجہ دے رہی ہے سالانہ بجٹ پر بھی بحث و تحریک ہر
ہی سے دور حکام کے نمائندے یہ بجٹ اپنی صوابید کے سطح میں نظر کر رہے ہیں۔ حالانکہ اس سے قبل گذشتہ سال کا
بجٹ صرف گورنمنٹ پنچ سخنواروں سے پاس کر دیا ہے۔ اگرچہ موجودہ بجٹ صرف پارہ ارکان نے باہمی صلح و مطہر سے
پاس لیا ہے پھر یہی مقام بنتا زیادہ بہتر اور جھوہری بجٹ ہے میں اپنی کامیابی کے لئے دزیر اعلیٰ جامیں خلاصہ خاور میں
اور بالخصوص وزیر خزانہ جناب مفت بخش ریاستی کوبار کیا و دیتا ہوں کہ انہوں نے اتنا اچھا بجٹ تیار کر کے اکیلی ہیں
یہ پیش کیا۔ جسے اکیلی کی اکثریت نے منظور کیا ہے یہ بہر حال ایک اچھا اقماں ہے اور میں اس کی تعریف کرتا
ہوں۔

میری گورنمنٹ کے دور میں دینا بھر کے سفارتی نمائندے بہلہ تشریف نے ملک پہنچ گئے
وزیرت الحکومت اور انہوں نے خواتیں اپنی درود کیا۔ ان پر یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ بوجہستان میں امن و امان کی حالت
المیان بخش ہے اگرچہ ہم یہیں کہہ سکتے کہ میں امن و امان ہے مگر حالات اس قدر تبدیل ہو گئے ہیں کہ وہ اُزادی
سے تباہ کو اور انہوں نے بوجہستان کے دو گونوں کو دیکھا اور المیان سے واپس گئے۔ انہوں نے بھی شکریے کے خلاف
لکھے ہیں۔ اور المیان کا انہوں کی ہے چند یہ رذیغہ تشریف کو اچھے لامسے صاف بھی نہیں تشریف لامسے احسان
نے بھی سے بھی درج کئے تھات کی تھی میں نے ان سے کہا کہ وہ بوجہستان میں جہاں بھی جانا چاہیں جائیں اور اپنی
۲۷ گھنیوں سے حالات کا مشاہدہ کریں جسے بہت خوشی ہوئی کہ انہوں نے المیان کا انہوں کیا اور واپس جاگر اپنے
اخبارات میں اپنے مشاہدات و تاثرات شائع کئے اور ملک کے درست سخنواروں کے باشندوں کو المیان دلایا کہ اس
ملک کے بارے میں بعض عذر نے جو خط فہیں پیدا کر گئی ہیں وہ کسی حقیقت پر ہمیشہ اپنی ہیں ہمارے
حضرم ہمہنہ نے جسیں المیان دیکھوں سے بوجہستان کا فائدہ کیا اور جو خوشگوار تاثرات کا انہوں کیا اس کے لئے میں
ایقونیت کی امور صوبائی دریافتی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کیونکہ اس کی کارکردگی اور کامیابی کا اس میں غیر معمولی دلخیل تھا۔
یہی ہمیں خصم ہے جو کاشکر گذار ہوئی کہ وہ اپنے ساتھ ملک تھا اور کارکردگی اور کامیابی کا اسی مکونت کا بھی
مشکر ادا کر کے جو بیان کے حالات بہتر بنا سکے لئے یہی مدد کر رہی ہے اگر حالات اسی طرح یعنی

پر پھٹتے رہے تو اشار اللہ وہ وقت درہ نہیں جب بہاں کی صورت حال ممول پر آجاتے گا۔ کچھ شکلات لئے جید گیں اگرچہ اب بھی موجود ہیں لیکن صبر و قل سے اور صحیح طریقے سے کام کر کے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم ان پر قالوبہ میں گے۔

اپ جانتے ہیں کہ پاکستان تاریخ کے عظیم المیت سے دو چار ہو سن کے بعد بعض چار صوبوں میں محدود ہو کر رہ گیا ہے ایک قوم دو قبوں میں بیٹ لگی، صاحاب کے پھارڈ ہم پر لوٹے، بعض دمایہس پاکستانی قوم جناب ذو النعماء علیہ مصیون کی قیادت میں عزم تو سے سرشا رہو کی اور عظیم رہبر نے ملک کرپہنی دفعہ جمیعتہ سے بہرہ مسند کیا ان کی ریاستی میں ملک کے تحفہ عزاداری نے الفاقی مارائے سے ایک جمہوری ایمن تیار کیا ہے جس کے تحت مرکز اور صوبوں میں جمہوری ادارے موجود میں آئتے۔ اسی ایمنی کی بدولت صوبائی اوقافی کا پیشہ و سلسلہ بھی ہوا۔ اس کے علاوہ ۱۹۷۱ء کی بھارتی جاریت کے باش جو انسان مسائل پر اپرا ہو سکتا تھا لے کن صائب کو بھروسہ کئے بغیر کامیابی کے ساتھ عمل کیا جس کے نتیجے قوم ایسا کی شکر گزار ہے۔

میں اس موقع پر تاص من پسند پاکت نیوں سے اور اپنے بلوچستان سے اپنی برقا ہوں کہ وہ شکلات کے مدد کرنے اور پاکستان کو ایک مستحکم اور خوش حال ملک بنانے کے لئے لپٹے تمام اختلافات کو عدد کر کے ان فرائض سے عہدہ برآ ہوں جو قوم کی طرف سے ان پر عائد ہرے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ایشی مذیر اعظم سپلٹ کے ہاتھ مصبوک اڑنے چاہیں اور پورے طور پر اسے قوادی کرنا چاہیے۔ میں یہ پھر اسی لذت پر ہوں کہ صبوح صاحب ایک بہت روئے مدبر اسیست داں اور ایک لچھے مغلیم ہوں۔ وہ پاکستان کا سر مذیدی اور پاکستانی موامم کی ترقی و خوشحالی کے لئے بڑا کام کر رہے ہیں۔ خان سیاقت علی خان مرحوم کے بعد ذہن سب سے اچھے اور قابلِ احتظام لیڈر ہیں۔ اور ہمیں ان کی پورے طور پر مدد کرنی چاہیے جو ہریت میں نکتہ چینی کی گنجائش ہو قسمے میں یہ نہیں کہتا کہ ان کے کسی کام پر نکتہ چینی نہیں ہو سکتی لیکن ذاتی اور شخصی عناصر اور جاودہ جیسا مداخلت کا بھی کوئی جائز نہیں کیوں نکد ایسے طرزِ عمل سے پاکستان کے اخصار کو نقصان پہنچا سچے اور پاکستان کے شہر ہمارے انتشار اور حمازہ کاری سے فائدہ اٹھا سکے ہیں پاکستان ایک نازک دار سے گذریا ہے لہذا ہم سب کو مقدر ہیا چاہیے۔ میں دزیر اعظم صبوح کو بھی یہ مشورہ دوں گا کہ وہ حزب اختلاف کے ساتھ زیادہ نری اختیار کریں۔ وہ اس وقت جو کچھ کر رہے ہیں اس سے یہ توقع ہوتی ہے کہ انش راللہ بلوچستان کا

۵

سیاسی معاملہ بہت جلوہ ہو جائے گا۔ اور موجودہ تکنی اور کشیدگی مہمیت کے لئے ختم ہو جائے گی۔ میں آخوند
امیر: تبارک تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ذہ پاکستان کو سلامت رکھے اسے حفظ و مامون رکھے اور پاکستان
کے مقدس علم کے سارے میں بلوچستان ترقی کرے اور پسلے پھولے۔

گورنر بلوچستان نے اپنی نکی ہوئی تقریب ختم کرنے کے بعد فی البدایہ تقریر میں فرمایا۔

”میں اس موقع پر بھیت ایک بلوچستانی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ میں اپنے بلوچستانی حوالہ سے
لیں کرنا ہوں کہ ذہ مہربانی کریں، اس نازک موقع کو مذکور کیں اس وقت پاکستان جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہوئے
نازک عدد سے گذر رہا ہے یاد کیں اگر پاکستان ہے تو ہم آپ ہیں۔ پاک نہیں تو ہم آپ کچھ بھی نہیں۔ پاک کچھ
سترنگر مسلمانوں کی زیست روت کا سوال والبست ہے پاک ن ایک نژادیاتی حکمت ہے، اگر ہم چاہتے ہیں کہ بھیت
مسلمان زندگی گزاری، خوش حال زندگی گزاریں، ترقی کریں اور دنیا کی ترقی یافتہ قوموں کی صفتی
کھوئے چون تھاں کا ذریعہ صرف اور صرف پاکستان ہے اگر پاکستان پے تو دنیا کے تمام اسلامی ہمارک مختوظ ہیں۔ پاکستان
کے طفیل آپ نے دیکھا دنیا کے تمام مسلمانوں کے نمائے لاءہم میں بیج ہوئے۔ یہ دبی خواب ہے جو سید جمال الدین انصاری
نے دیکھا تھا جس کی نسبت ہمارے علامہ اقبالؒ سرحم نے بہت کچھ بیان فرمایا۔ قائد انظمہ نے اس کی بنیاد ڈالی اور پھر
بلوں با غصہ میرے غترم، قوم کے لیڈر سبھو صاحب نے عملی صورت ہیں اس خواب کی تیسیر پیش کی۔ یہی دہ بنہا و تھی جس
پر پاکستان نامہ ہوا تھا۔ پاکستان ایک بزرگ چیز ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی امانت ہے، اس میری ہماری خرت ہے، اسکیں
ہمارا ایمان ہے، ابڑو ہے، سب کچھ اس کے ساتھ ہی رہا بستہ ہے۔ اگر ایک مسلمان پاکستان سے باہر جا کر مسلمانوں کی
حالت دیکھنا چاہتا ہے۔ تو وہ سندھستان جائے اور دیکھ کر مسلمانوں کی یہی حالت ہے، وہاں کو روپا مسلمان رہتے ہیں وہ
کس طرح زندگی گزارتے ہیں۔ اس نے میری گذارش ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اس عظیم الشان امانت اللہ میریا کی قدر کیں
اور انھوں کے ساتھ خدمت کریں۔ میں نے ابھی ذکر کیا ہے دیرو اننظمہ سبھو کے ساتھ میسکر گھر سے مرکم ہیں۔ میں
آن کو ایک زماں سے جانا ہوں۔ ان کے والد صاحب اور میرے والد صاحب دوست تھے۔ سبھو صاحب بہت بڑے
قابل انسان ہیں۔ زمرت پاکستان میں بلکہ میں اس دعویٰ میں حق بجا سہ چون کو وہ تمام عالم اسلام میں
قابل ترین انسان ہیں۔ آپ جانتے ہیں جس دن نیو یارک سے بلا کر پاکستان کی حکومت ان کے اندھیں دیکھی
کیا عالم تھا۔ آہ۔! سندھستان ہم پر کس قدر غالب تھا۔ ہمارے ہزار ہائیڈی اس کے قبضے میں تھے۔
ہمارے ملک کا آزاد حاصلہ اس نے علیحدہ کر دیا تھا۔ ہمارے ملاحت اس کے قبضہ میں تھے۔ سندھستان

ہمارا ذمہ دشمن ہے۔ اپنے مخفی ہمیں آپ یہ بھی اپنی طرح جانتے ہیں کہ سبتو صاحب نے کس تدریس و دانافی اور کس معاملہ فہمی کے ساتھ اتنے سارے معاملات میں ٹوڈ پر نمائی ہے۔ آج ہمارے قیادتی داپس آگئے ہیں۔ ہمارے ملکے میں اتنا ہم مساوی حیثیت سے سہد دستان کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔

بنگلہ دیش ہمارے سابق حکمرانوں کی غلط روی سے قائم ہوا۔ اگر سبتو صاحب کے تدریس اور معاملہ فہمی کی دولت بنگلہ دیش کے ساتھ ہمارے تعلقات پھر سے قائم ہو گئے اور اب ہم اندرونیادہ قریب آئے ہیں۔

آپ جو بھی کام کرتے ہیں رہے پہنچیں کہ اس کام کا اثر پاکستان پر کیا پڑے گا۔ اگر ہم ذائقہ معاملات پر جاتے ہیں پارچی پالیسیس میں جاتے ہیں۔ قبلی مختلف میں جاتے ہیں تو تم کبھی کام سایاب نہیں ہوں گے۔ سیاسی جمہوری نظام ہے آج یہ گورنر ہوں۔ جو گے پہنچے ہیں گہرے زائد ہی رہے بعد میں کئی ایسے گے جبکہ کبھی صاحب نے کہا تھا اُسدہ شایدِ رُڈی اسپرک کی جانب اشارہ کر کے اس قسم کا اُدمی گورنر بنے گا۔ آج کے وزراء کل نہیں ہوں گے۔ اور کامائیں گے۔ اصل چیز پاکستان ہے۔

اب میں کچھ بلوچستان کی نسبت عرض کروں گا۔ بلوچستان کے معاملات بندھ دیجیدہ ہیں۔ یہ معاملات آج کے نہیں جس دن وون یونٹ بننا تھا پہاڑ کے حالات خراب ہر سے تجویز کیا گیا تھا ان پر الجہی ہے کہ نہ یہ گوشہ نہیں بلکہ اس کے حالات استوار ہوں۔ جو کچھ ہوتا رہا وہ ہمارے اور آپ کے سلسلے ہے گرفتے اس بارے میں فرمائے کہ کسی بلوچ یا بلوچستانی نے پاکستان سے باہر جا کر یہ ہمیں لے گئے ہیں یہ تکلفی ہے۔ یہ دکھ ہے۔ ہم نے کہا نہیں یہ ہمارا ملک ہے ہم اسی میں رہیں گے۔ اسی میں ہمیں گے۔ یہی دن ہوں گے۔ یہ ایک شرم کی بات ہے۔ کہ ایک پاکستانی ایک بلوچ یا بلوچستانی کسی اور ملک میں جا کر اپنی حکومت کے خلاف بیٹھ گرے، اجل خلک صاحب یا ان سے پہنچنے والا عبدالغفار خان یا اخلاق افغانستان میں جکڑ قیام کیا تو اس سے حائل کیا ہوا۔ افغانستان کو بھی یہ بات کامیاب ہو گا۔ یہ پاکستان کے لئے جدوجہد کرتے ہیں تو اس میں ہماری ذات کا سوال نہیں۔ ہم اس وقت بھی افغانستان کو اقتصادی میدان میں کتنی مدد فرمے رہے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر افغانستان بھی یہ کہتا

سے بخار سے تربیت آتا۔ جیسے ایران ہے دیگر عرب حاکم ہیں۔ ترکی ہے۔ بھی بے حد خوشی ہوئی مگر انہیں
بے کہ اس سندور از اخیر اختیار کیا۔ تاہم مجھے یقین ہے کہ بالآخر نہ حکومت کیلیے بلکہ مادر اپنی بوجہ
پالسی ترک کر دیں گے۔

بلوچستان میں اسوقت جو حکومت کام کر رہی ہے اُپ جانتے ہیں شب و روز عموم کی خدمت
میں معروف ہے، شکلات بہت زیادہ ہیں۔ ایک مشکل پر قابل پاستے ہیں تو وہ سری مشکل سائنس کا جاتا ہے
وہ سریع پیدا بول پاستے ہیں تو قیصری کا سامنا ہوتا ہے۔ اس کے باوجود یہی میں کہ فذیلہ اعلیٰ، افسدگر
فذر ارشادت قدمی سے کام کر رہے ہیں۔ جہاں ان کی صرفت ہوتی ہے وہ خود دہاں پہنچتے ہیں۔ میں
ہلاکتی غریب ہوں کہ میری کا بیٹہ اچھی طرح کام کر رہا ہے۔ میں ان سے خوش ہوں اور انہیں
ان کی کارکردگی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ یا شخصیں جام صاحب زیادہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اور تعالیٰ تحریف
ہیں وہ قابلِ اُدی ہیں لانک اُدی ہیں وہ میرے رشتہ دار بھی ہیں۔ وہ حکمران بھی رہ چکے ہیں۔ بُجھ کی خدمت
اعدتمند ہی سے اُپ کی خدمت کر رہے ہیں۔ نواب صاحب رہیا فی جس دن سے تشریف لائے ہیں۔
اُپ جانتے ہیں پیلسز پارٹی میں انہوں نے چانڈاں دی کیا ہے۔ ان کے آئندے سے پہنچے ہمہاں پیلسز پارٹی
کی جو حالت تھی اُپ سے مخفی انہیں نواب صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ سب ایسی ہیں معروف محل ہیں۔
اگر ایک طرف ہم نظام حکومت کو چلا رہے ہیں تو وہ سری طرف ہم سیاسی میدان میں بھی کام کر رہے ہیں۔
مناسب ہو گا اُریہاں میں نیپ کے متصل بچھے سیدھے سیدھے گھوٹکہ گھوٹکہ من کوں کوں کر دے
سوجوہ ملز مل جیوڑیں اس سے کچھ قابلہ ہیں ہو گا۔ ان کو جاہر پہنچہ تربیت آئیں۔ چار سے ساق تو
بیٹھیں۔ مجھے معلوم ہے کہ جبو صاحب کی بھی بھی خواہش ہے کہ صلی بیعہ کی بھری کا بینہ کی بخوبی جام جاتے
کوئی خواہش ہے کہ صلی بھری بھی بھی مکمل کیا تھا جو اپنے لیکر کی پر کوئی کیکھیں ہوں۔ ملکے سے کوئی
یہ جبھی نظام ہے یہ عمل جاری رہتا ہے ان سے بیری گلنا داشت ہے کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں۔ وہ بنے
لے دیزیر المظہم صبو کو موقع دیں کہ ہم معاملات کو سدھا جائیں ہم جزو اسی کو شش اور خیال میں ہیں
ہم نے کمی میں گھیں کیا یہی نتائج رکھے ہیں۔ انشا اللہ تعالیٰ ہم ان کے لئے ایک براستہ نکالیں گے
باہر راستہ اخذ الخواستہ ہم ان کی توہین نہیں کریں گے۔ میں نے خود اس چیز کو فی الحال روکا کر
میں چاہئا تھا کہ بجٹ اس دفعہ اسیلی کے ذریعے پاس ہو سکے۔ مجرم کے بغیر ہم نہیں چاہتے تھا

کہ خدا خواستہ یہ بھٹ بھی گورنر پاس کرے۔ یہیں اس بھٹ کا منظور کرنے والے بھی آپ کے خادم ہیں۔ آپ کے آدمی ہیں۔ آپ کے لئے ہیں انہوں نے اس بھٹ کو تیار کیا ہے۔

اب بھٹ کے بعد ابھی کے برخاست ہونے کے بعد انشا اللہ ہیں راوی پندتی جنوں گا درہاں سبتو صاحب سے ملوں گا۔ جام صاحب اور نواب صاحب اور میرے دمرے بھائی بھی میں ساقو ہوں گے درہاں کے نظر شدید اور بیہاں کے نظر سب زیاد جو جیلوں میں ہیں خدا جانتا ہے ان کو خوشی سے یہیں رکھا گی۔ کماں غبوری سے ہوگا۔ اٹا راللہ ہم ان سب کو رہا کر دیں گے۔ سب کو لا میں گے۔ ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ بھایاں گے اور پھر ان کی خدمت کے لئے جو کچھ ہم بے ہو سکتا ہے ہم اس کے لئے تیار ہیں میری دلی اکرزو ہے کہ ہم اپنے بلوچستان اطہیان سے بیٹھ کر کام کریں انشا اللہ ہم کا سچے طریقے سے ہو گا۔ ہر ایک کو اطہیان لفیض ہو گا۔

آپ دیکھتے ہیں نت نے واقعات نہوں میں آتے ہیں۔ بھارت کے ایسی دھماکے کا داقہ یہ بہت اہم داقہ ہے میں تو یہ کہتا ہوں بلکہ جب میں سبتو صاحب سے ملوں گا۔ تو میری گذارش ہو گی کہ ہر ایک پاکتائی اپنے کپڑے نکل نیچے اور دوہرستہ اٹا مک از جی کی تو سین دتر قل کے کام میں صرف کرے۔ تاکہ ایک سال کے بعد ہم بھی ایک دھماکہ اس کے مغز پر کریں اور ان کو بتا دیں کہ ہم بھی جواب فر سکتے ہیں۔

مگر میری گذارش ہے کہ آپ کے پاس ایک بہت زبردست ہاں موجود ہے جو ایم بیم سے بھی بہت زیادہ طاقتور ہے۔ وہ آکر آپ کا ایمان ہے۔ وہ آپ کا اسلام ہے وہ مران ہے اور اللہ تعالیٰ کی تائید ہے۔ رسول اللہ کے نقش قدم پر چلنا ہے ہم آپ کو شکش کریں کہ اپنے ایمان کو مصبوط بنائیں۔ یہیں کسی چیز سے مجرما نہیں چاہیئے ہماری تائید ہمارے سامنے ہے اس سرزمیں سے ایک ایک لاکھ بلوچ رہمنان روائے ہوتے ہیں۔ اور تمام سندھستان کو بلا نیتے ہیں۔ یہاں سے آپ کے ۳۵ ہزار بلوچ جاہد پانی پتے گئے۔ جنہوں نے درہاں عطا لائے کو کاٹ کر کو ریا تھا۔ جرأت و شجاعت کے حصہ سے گاڑ دیتے تھے سندھستان میں ایک ہزار سال مسلمانوں کی حکومت ہم لوگوں کی طاقت اور خدا کے فعل سے تئم رہی۔ واضح رہے کہ سندھ اس قدر بھی طاقت درستھا۔ وہ جب میدان میں نکلتے تھے تو پارچے پارچے ہزار ہائیوں کے ساتھ اُتر بیتے ہیں

کا مقابلہ نوار سے کرتے تھے۔ اور ان کو شرکت نا مش دیتے تھے۔ وہ کی قوت حقیقتہ قوت اقتدار
ایسا نہیں۔ اب اپنی ایسا نی قوت کو بڑھائیں۔ قرآن کو پیش نہ کر دیں۔ ہم دنیا میں شرکر عالمان
ہیں۔ عالمان کے پاس مال دو دلتوں کی بھی بھی نہیں۔ مگر خدا یعنی ایمان کی دو دلتوں نے اور مسلم کی توفیق
لئے۔

امتحن پانچ احمدیوں کا سوال اٹھا ہے میں کہتا ہوں کہ انہوں نے تو کچھ کیا ان کی بڑی
حکمت ہے ان کو ایسا کام نہیں کرنا چاہیے تھا۔ یہ معاملہ بھی نہایت اچھی طرح ملے ہو جائے گا۔
ہمدردی قومی اہمیت موبوود ہے نکر کی کوئی بات نہیں اب یہ بات نہیں اب یہ سوال اہمیت میں جائے گا۔
اہمیت اس پیغام نور کرے گا۔ سوچ لی۔ ۔ ۔ ۔ صہبُر صاحب نے پہلے یہی اعلان کر دیا ہے کہ ان کے
عقلاء کیا ہیں۔ ہم اور آپ سب پانچ عقائد کے بارے میں بجا جانتے ہیں تو اشارہ اندیشہ مسئلہ بی جلد حل
ہو جائے گا۔ یہ بھی مسئلہ درپیش ہو ہم صبر و تحمل سے اسے حل کرنے کی کوشش کریں۔ میں دعا کرتا ہوں
کہ خدا ہم بوجستا نیوں اور پاکستان کے تمام لوگوں کو ایمان کی دولت سے ماہ ماں کرے۔ اور
تاید اینہوںی ہمارے شامل حوالی ہو۔ اور خدا اندیش کریم ہیں دنیا کی خوبیوں کی صفت جس سرہنگ اور
ست ذفر نہ ملتے۔

میں چاہتا ہوں کہ ہم سب مل کر دعا کریں کہ یہی اللہ تعالیٰ کا میاب کرے اور پاکستان
کی خلافت فرمائے۔ این دعویٰز صاحب نے دعا فرمائی اور تمام ملکیوں نے ان کے ساتھ مل کر دعا
میں شرکت کی۔ ۲۔

آپ کی بڑی ہمہ ربانی انت را اللہ ہم آئندہ بھی ملتے رہیں گے۔ اور مجھے اس بھائی کی کاروائی
دیکھنے کا موقع ملے گا۔ شکر یہ۔

فائدہ ایوان رحمام میر غلام قادر خان ہے جناب فخر تم گورنر صاحب! میں ایوان کے ہر ہمہ کی طرف
سے آپ کا شکر یہ اداگرنا پاہنہ برداکر اپنی گزناگوں مصروفیات کے باوجود آپ یہاں تشریف لاٹئے اور اس اہمیت کو
اپنے خیالات سے آگاہ کیا میں ایک چیز جناب والا کی خدمت میں راضی کرنا چاہتا ہوں کہ اس اہمیت کا ہر
وجود درکن پاکستانی ہے اور ہر کوئی پاکستان پر ایمان رکھتا ہے میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس طرف بھیجنے والوں

میں کسی سے بھی پاک ان کو شکایت نہیں ہوگی۔ ان افراد نے اپنا دجد پاک ان کی خدمت کے لئے وقف کر رکھا ہے ہیں کسی چیز کی مزدورت نہیں ہے ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان نزدہ رہے باتی دوسری طرف بیٹھنے والے افراد کا فخر یہ کیا ہے۔ یہ پاک ان کی چیزیں سال تاریخ تبلائی ہے کہ ان افراد کا کیا فخر ہے ہم اگر وہ پاکستان کو ہمچنانچہ ہی تو یہ بہت اچھا چیز ہے۔ جہاں تک حالات کا تعلق ہے سلطنت کا تعلق ہے بوجہستان میں جو چیزیں ہو رہی ہیں جس طرح بوجہستان میں نظم و تشدید ہوا جس طرح لوگوں کو بربریت کا نشانہ بنایا جس طرح خلود ہم کا تلق و غارت ہوا میں سمجھتا ہوں یہ کسی محیر ری مقصود کے لئے نہ ہوا تھا۔ ان کا مقصود یہ تھا کہ سرداری قائم ہے اپنے عامل سے کے لئے اس عزیب حمام کا استعمال کر سکیں۔ آج ہیں بڑے دلوں سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے زکما فرو کا احتصال کیا ہے اور زکی فرو کا احتصال ہونے دیں گے۔ حکومت اور افراد نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم پاکستان کو قورٹ نے نہیں دیں گے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم کسی کی طرف نہیں دیکھیں گے۔ آج ہیں ان سے بھی یہ ہوں گا کہ ڈپاک ان کا طرف دیکھیں مان کی آنکھیں دوسرا ہی طرف نہ جائیں میں سمجھتا ہوں کہ تصنیفی کوئی وہہ سنجھہ جھلانی بدلنے جب ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے ہیں تو تصنیفی میں کوئی دیر نہیں لگتا۔ بوجہستان میں ایسے حالات کہوں پیدا ہو گئے۔ میں اس بات پر اس ایوان کا وقت لینا نہیں چاہتا۔ میں آپ کا پھر سٹک گزار ہوں یہے اسید ہے کہ آئندہ بھی آپ اپنے ذریں مشوروں سے ہیں مستحب کیا کہیں گے کیونکہ میں سمجھتے ہوں کہ آپ پر بھی یہ فرض عامل ہوتا ہے کہ آپ سچے صوفی ہیں پاکستان کی خدمت کرنے والوں کا ہمارے بُشایں اور اس میں خود بھی شریک رہیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :— یہ قائد ایوان کی طرف سے ایک تحریک تھی جسے ایسلی نے منظور کیا ہے اور میں یہ گورنر صاحب کو اسپیکر کی حیثیت سے ان کی خدمت میں ہمیشہ کر دینا چاہتے ہوں (وہی نفع کر پہنچا لیں مٹ پر گورنر صاحب والپہ تشریف لے گئے)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :— اب ایسلی کی کارروائی پسندہ منٹ کیلئے ملتزی کی جاگی ہے۔

"(اجلاس کی کارروائی دست بخ کر دہ منی پسلتوی ہوئی اور گیرہ نیچے دووارہ زیر صدارت ٹپی اسپیکر شروع ہوئی)۔

مسٹر ڈپی اسپیکر ۱ - ذریقہ قانون دپاریمانی امور - جو چستان صوبائی اسمبلی کے قواعدہ الخطاں
جنور ۱۹۷۲ء میں بر ترمیم پیش کرنے کی اجازت چاہتے ہیں۔ کہ
قواعدہ نمبر ۱۹ میں

- (i) ذیلی تعدادہ (۳۲) کو حذف کیا جائے -
(ii) ذیلی قاعدہ (۲۸) کو ذیلی تعدادہ (۳۲) شمار کیا جائے اور
(iii) ذیلی تعدادہ (۳۲) جسے کشار کیا گیا کے بعد حب ذیلی ذیل تعدادہ (۲۸) بڑھایا جائے

"(4) No other item shall be included in the Orders of the Day fixed for the discussion and voting on such resolution".

اب سوال یہ ہے کہ اس ترمیم کی اجازت دی جائے اور تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپی اسپیکر ۱ - اجازت دی گئی اب ذریقہ قانون دپاریمانی امور تحریک پیش کریں۔

ذریقہ قانون دپاریمانی امور - میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ جوڑہ ترمیم کو فی الفور زیر خور لا یا جائے۔

مسٹر ڈپی اسپیکر ۲ - تحریک یہ ہے کہ جوڑہ ترمیم کو فی الفور زیر خور لا یا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپی اسپیکر ۳ - ذریقہ قانون دپاریمانی امور اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون :- میں تحریک پیش کر رہا ہوں کہ جوزہ ترمیم کو منظور کیا جائے۔

سردی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ جوزہ ترمیم کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کیا جائے)

سردی اسپیکر :- وزیر قانون دارالحکومتی امور بلوچستان صوبائی اجنبی کے قوانین و انصباط کا میں ایک اور ترمیم پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ترمیم یہ ہے کہ

"Prohibition to carry Arms in the Assembly." After Rule-202, the following new rule be inserted :—

202-A (1) No Member of the Assembly, the official of the Assembly Secretariat, pressmen, reporters, photographers, visitors, if so permitted and other persons present within the precincts of the Assembly, shall carry fire-Arms of any description including knives, lathies, umbrellas, sticks, any explosive or corrosive substance, and any weapon of offence within the precincts of the Assembly.

(2) The Police Officer on duty shall not allow such persons to enter the compound of the Assembly. The Sergeant-at-Arms shall be entitled to take search of any person if he has entered the Assembly precincts; and on discovery of any such material as described in rule (1) above shall bring the matter to the notice of the Speaker, who shall immediately take appropriate measures as he thinks fit and proper, in the circumstances of the case".

سوال یہ ہے کہ کیا اجنبی اس ترمیم کی اجازت دیتی ہے۔

(تحریک منظور کیا جائے)

سردی اسپیکر :- اجازت دی گئی۔

وزیر قانون دارالحکومتی امور بلوچستان صوبائی اجنبی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیامنٹ امور اے۔ میں تحریک پیش کرنا ہوں کہ جو نہ تسلیم کرنے والوں نے خود کو جو دعویٰ۔

سرڑپی اسپیکر اے۔ تحریک یہ ہے کہ جو نہ تسلیم کرنے والوں نے خود کو جو دعویٰ۔

وزیر سلامتی میر جو سرفائی مسگی۔ - جاپ اسی سلسلے میں یہ تحریک پیش کرنا ہوں کہ جو نہ تسلیم کو مستحبتہ مجلس قائدگان کے پھر د کر دیا جائے۔

سرڑپی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ جو نہ تسلیم کو مجلس قائدگان کے پھر د کیا جائے۔
(تحریک مظہر ہے)

سرڑپی اسپیکر اے۔ وزیر صحت حب ذیل استاد واد پیش کرنے کی اجازت پہنچتے ہیں۔

"The Balochistan Provincial Assembly unanimously resolves to empower the Federal Government of Pakistan to legislate on standardization and quality control of products in Balochistan Province both meant for home consumption and export as provided under Article 144 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with the Fourth Schedule of the said Constitution".

سوال یہ ہے کہ اجازت دی جائے۔

(تحریک مظہر ہے)

سرڑپی اسپیکر اے۔ اب وزیر متعلقہ اپنی استاد واد پیش کریں۔

وزیر صحت میال سیف الدین خان پاچھہ۔ - میں استاد واد پیش کرنا ہوں گا۔

“The Baluchistan Provincial Assembly unanimously resolves to empower the Federal Government of Pakistan to legislate on standardization and quality control of products in Baluchistan Province both meant for home consumption and export as provided under Article 144 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with the Fourth Schedule of the said Constitution”.

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر :- تقدیری ہے کہ۔

“The Baluchistan Provincial Assembly unanimously resolves to empower the Federal Government of Pakistan to legislate on standardization and quality control of products in Baluchistan Province both meant for home consumption and export as provided under Article 144 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with the Fourth Schedule of the said Constitution”.

وزیر صنعت :- خلاب میں اس قرارداد میں ایک ترمیم بھائیش کرنے پا جاتا ہوں۔

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر :- پیش کریں۔

وزیر صنعت ۱۔ سید عزیز علی

“Parliament” “Federal Government”

تبديل کیا جائے۔

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ

“Parliament” “Federal Government”

تبديل کیا جائے۔

(ترسم منظور کی گئی)

مسٹر ڈپیٹ اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ قرارداد منظور کی جائے۔
(قرارداد منظور کی گئی)

۱۰

مسٹر طہی اسپیکر: اب اجلاس چائے کے وقت کے لئے آدم گھنٹے کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے ریگوارہ ببکر دس منٹ پر اجلاس آدم گھنٹے کے لئے ملتوی ہو گیا اور ریگوارہ ببکر جلاس منٹ پر سارہ جناب قادریش بوجہ دُبی اسپیکر کے زیر صدارت شروع ہو گیا۔

مسٹر طہی اسپیکر: اب بوجہستان سول سو سو سو سو سوہ تالون صدرہ کلارز پر کلارز دار غور ہو گا۔

کلارز ۲
کلارز ۲ میں وزیر متعلقہ نے ترمیم کانٹلٹس دیا ہے۔ وہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

ستاد الیوان: جناب والا! میں تحریک پیش کرنا ہوں کہ کلارز ۲ کی ذیلی کلارز (b) میں الفاظ "or other authority" کو حذف کیا جائے۔

مسٹر طہی اسپیکر: سوال یہ ہے کہ کلارز ۲ کی ذیلی کلارز (b) میں الفاظ "or other authority" کو حذف کیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر طہی اسپیکر: اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ کلارز ۲ سوہ تالون نہ کا کلارز ۲ قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۲

مسٹر ڈپیٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲ مسودہ قانون پڑا کا کلاز ۲ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳

مسٹر ڈپیٹی اسپیکر :- کلاز ۳ میں ایک ترمیم کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

فائدہ بوان :- جناب والائیں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

کلاز ۳ میں لفظ "Governor" کی جگہ لفظ "Governor" کی تبدیلی کیا جائے۔

تبدیلی کیا جائے۔

مسٹر ڈپیٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ

کلاز ۳ میں لفظ "Governor" کی جگہ لفظ "Governor" کی تبدیلی کیا جائے۔

تبدیلی کیا جائے۔

(ترمیم منظور کی گئی)

مسٹر ڈپیٹی اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ ترمیم شدہ کلاز ۳ مسودہ قانون پڑا کا کلاز ۴ فسرا دریا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۵

مسٹر ڈپیٹی اسپیکر :- کلاز ۵ میں ترمیم کا نوٹس موصول ہوا ہے متعلقہ وزیر اپنی ترمیم پیش کریں۔

قتا مداری ایوان :- جناب والا ! میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ

“Government” : ”Government“ کی جگہ لفظ ”Governor“ کے لفظ میں نظر

اور الفاظ ”The Government of Baluchistan“ کے بجائے لفظ ”it“ تبدیل کیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : ستریم یہ ہے کہ

لفظ ”Governor“ کی جگہ لفظ ”Government“ اور الفاظ

”The Government of Baluchistan“ کی جگہ لفظ ”it“ تبدیل کی جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ

ترمیم شدہ کلاز ۵ مسودہ قانون ہنا کا کلاز ۵ فرمان دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۶

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- کلاز ۶ میں ترمیم کا ذریعہ موصول ہوا ہے ذریعے متعلق اپنی ترمیم
پیش کریں۔

قتا مداری ایوان :- جناب والا ! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ذیل کلاز (۱) میں مندرجہ ذیل بحث ایجاد کیے جائے۔

Proviso

Provided that the period of probation shall not be extend beyond
a period of two years from the date of initial appointment in a
service or post.

مُسْرِدِيٰ اپنیکرہ۔ ترمیم یہ ہے کہ

ذی کلاز (۱) میں مندرجہ ذیل بڑھایا جائے۔

Provided that the period of probation shall not be extend beyond a period of two years from the date of initial appointment in a service or post.

(ترمیم منظور کی گئی)

مُسْرِدِيٰ اپنیکرہ۔ اب سوال یہ ہے کہ

ترمیم شدہ کلاز ۲ مسودہ تازون نہ کا کلاز ۲ مستعار ہو یا جائے۔

(خزیک منظور ہوئی)

کلاز

مُسْرِدِيٰ اپنیکرہ۔ کلاز، میں ترمیم کا زنس مرصل ہو ائے۔ ذریعہ متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں

تائدیوالا :- جتاب والا اس تحریک پیش کرنا ہوں کہ

ذی کلاز (۱) میں لفظ "Prescribed"

بڑھائے جائیں۔

"and shall be deemed to have been confirmed after the expiry of a period of two years from the date of initial appointment to service or post, unless earlier removed or reverted from the service or post as the case may be".

مُسْرِفِيٰ اپیکیرہ - ترمیم یہ ہے کہ

کے بعد مدد رجہ ذیل الفاظ

"Prescribed"

ذیل کلاز (۱) میں لفظ

بر حاصلے جائیں۔

"and shall be deemed to have been confirmed after the expiry of a period of two years from the date of initial appointment to service or post, unless earlier removed or reverted from the service or post as the case may be".

(ترمیم منظور کی گئی)

مُسْرِفِيٰ اپیکیرہ - اب سوال یہ ہے کہ

ترمیم شدہ کلاز ۷ مسودہ قانون نہ کا کلاز سے فسدار دیا جائے۔

(قریب منظور کی گئی)

کلاز ۸

مُسْرِفِيٰ اپیکیرہ سوال یہ ہے کہ کلاز ۸ کو مسودہ قانون نہ کا کلاز فسدار دیا جائے۔

(قریب منظور کی گئی)

کلاز ۹

مُسْرِفِيٰ اپیکیرہ - بکان ۹ میں ترمیم کا نہیں موصول ہوا ہے۔ ذیر مستحق اپنی ترمیم پیش کریں۔

فتائل ایوان :- جانب دالا! میں قریب پیش کرنا ہوں کہ

ذیلی کلاز (۲) (الف) میں لفظ "Merit" کے بجائے افاظ
تبدیل کئے جائیں۔ "Seniority - cum - Merit"
ذیلی کلاز (۲) (الف) میں لفظ "Merit" کے بجائے افاظ
تبدیل کئے جائیں۔ "Seniority - cum - Merit"

مسٹر ڈپہی اپیکرہ - سوال یہ ہے کہ

ذیلی کلاز (۲) (الف) میں لفظ "Merit" کے بجائے افاظ
تبدیل کئے جائیں۔ "Seniority - cum - Merit"
"ترسیم منظور کی گئی"

مسٹر ڈپہی اپیکرہ - اب سوال یہ ہے کہ

trsیم شدہ کلاز ۹ مسودہ قانون کا کلاز ۹ مسترد دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۰

مسٹر ڈپہی اپیکرہ - سوال یہ ہے کہ

کلاز ۱۰ کو مسودہ قانون نہ کا کلاز ۱۰ مسترد دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۱۱

مسٹر ڈپہی اپیکرہ - کلاز ۱۱ میں ترمیم کا ذکر موصول ہوا ہے۔ ذیر متنع نہ اپنی ترمیم پیش کریں

قائدِ ایوان - جناب والا میں تحریک پیش کرنے ہوں کہ

ذیلی کلاز (۱) میں اخاطر without notice کے بجائے اخاطر

"after expiry of one month's notice served on him for the purpose of payment of one month's salary in lieu of such notice".

تبدیل کے جایں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- ترجمہ بخدا :- ذیل کا: (۱) مخالف (without notice) کیا گی؟

"after expiry of one month's notice served on him for the purpose of payment of one month's salary in lieu of such notice".

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- اب حلی ہے کہ
تبدیل کے جایں۔ (ترجمہ منظوری کی)

ترجمہ شدہ کلارز ۱۲ سودہ قانون ہنا کا کلارز ۱۲، مستدار دیجئے جائے۔
(ترجمہ منظوری کی)

کلارز ۱۲

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ

کلارز ۱۲، ۱۳ سودہ قانون ہنا کا کلارز ۱۲، ۱۳ مستدار دیجئے جائے۔
(ترجمہ منظوری کی)

کلارز ۱۲

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- کلارز ۱۲ میں ایک ترجمہ ہے۔ یہ متعلقہ ہنر ترجمہ جانش کیا۔

قائمہ الوان :- جانب والا: میں ترجمہ پیش کرتا ہوں کہ

ذیل کلارز ۱۲ میں لفظ "Governor" کی کامیابی Government

مُسٹر ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم کو ذیل کلارڈا، میں الف "Governor" لیجے لفڑ "Government" جوں کی جئے۔ (ترجمہ منظور کی گئی)

مُسٹر ڈپٹی اسپیکر :- اب سالا یہ ہے کہ
کلارڈ کا ذریعہ کلارڈ متوارہ یا جدے۔
(غیریک منظور کی گئی)

کلارڈ ۲۰

مُسٹر ڈپٹی اسپیکر :- اب سالا یہ ہے کہ -

کلارڈ تامہ سودہ قانون نواکے کلارڈ ۲۰ فستر دیے جائیں
(غیریک منظور کی گئی)

کلارڈ ۲۱

مُسٹر ڈپٹی اسپیکر :- کلارڈ ۲۱ میں بھی ترمیم ہے، جام صاحب پیش کریں
فتائدیوال :- میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ

حروف "W.P." کے بجائے الفاظ "West Pakistan" سبیل

مُسٹر ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ -

حروف "W.P." کے بجائے الفاظ "West Pakistan" تبدیل کر لے جائیں
(ترجمہ منظور کی گئی)

مُسٹر ڈپٹی اسپیکر :- اب سالا یہ ہے کہ

ترمیم شدہ کلارڈ ۲۱ مسودہ قانون نواکے کلارڈ ۲۱ فستر دیا جائے۔
(غیریک منظور کی گئی)

کلارز ۱۲

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- اب سوال یہ ہے کہ کلارز ۲۲ مسودہ قانون نے کلارز ۲۲ فستار دیا جائے۔
(فریک منظور کی گئی)

کلارز ۲۳

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- کلارز ۲۳ میں بھی ترمیم کا ذہن ہے۔

فتاہِ الہوان :- جاہب میں ترمیم پیش کرنا ہوں کہ

لفظ "Ordinance" کے بجائے لفظ "Act" تبدیل کیا جائے۔

لفظ "Governor" کے بجائے لفظ "Government" تبدیل کیا جائے

اور جو حقیقی لامبیں لفظ "him" کے بجائے لفظ "مہر" تبدیل کیا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- ترمیم یہ ہے کہ

لفظ "Ordinance" کے بجائے لفظ "Act" تبدیل کیا جائے۔

لفظ "Governor" کے بجائے لفظ "Government" تبدیل کیا جائے۔

اور جو حقیقی لامبیں لفظ "him" کے بجائے لفظ "it" تبدیل کیا جائے۔

(ترمیم منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:- اب سوال یہ ہے کہ

ترمیم شدہ کلارز ۲۳ مسودہ قانون نے کلارز ۲۳ فستار دیا جائے۔

(فریک منظور کی گئی)

کلاز ۲۳

مسٹر ڈپی اسپیکر میں ترجمہ پیش کرتا ہوں کہ

فت امدادیوان :- میں ترجمہ پیش کرتا ہوں کہ

"لغت گورنر" کے بجائے "لغت گورنٹ" اور "لغت" "lim" کی بجائے "لغت" "ملکہ" تبدیل کر دیں گے۔

مسٹر ڈپی اسپیکر :- ترجمہ یہ ہے کہ

"لغت گورنر" کے بجائے "لغت گورنٹ" اور "لغت" "lim" کے بجائے "لغت" "ملکہ" تبدیل

کرے جائیں۔

(ترجمہ منظور کی گئی)

مسٹر ڈپی اسپیکر :- اب سوال یہ ہے کہ

ترجمہ شدہ کلاز ۲۳ مسودہ قانون ہذا کا کلاز ۲۴ مستعار دیا جائے۔

(ترجمہ منظور کی گئی)

کلاز ۲۵

مسٹر ڈپی اسپیکر :- اس میں بھی ترجمہ ہے۔

قائدیوان :- میں ترجمہ پیش کرتا ہوں کہ

"ہمسی لائیں میں لفظ گورنر" کے بجائے "لغت گورنٹ" "تبدیل کیا جائے۔

"درستی لائیں لفظ" "lim" کی بجائے لفظ "ملکہ" تبدیل کیا جائے۔ اور

تیسرا لائن میں الفاظ "him to" حذف کئے جائیں۔

مُسْطَرِ طَبِيِّيِّ اسْپِيْكِرِ وَ تَرْيِيمِ يَہِيْ

پہلی لائن میں الفاظ "Governor" کے بجائے الفاظ "Government" تبدیل کیا جائے اور
کیا جائے۔

دوسری لائن میں الفاظ "him to" کے بجائے الفاظ "to" تبدیل کیا جائے اور
تیسرا لائن میں الفاظ "him to" حذف کئے جائیں۔
(تریم سنکور کی گئی)

مُسْطَرِ طَبِيِّيِّ اسْپِيْكِرِ وَ ابْ سَوَالِ يَہِيْ

تریم شدہ کلاز ۲۵ مسودہ قانون ہذا کا کلاز ۲۵ مستدار دیا جائے۔
(قریب سنکور کی گئی)

کلاز ۳۶

فَتَأْمِيلُ الْوَالِيِّ وَ سَمَاقِرِيْ بی پیش کرتا ہوں کہ کلاز ۲۶ کو حذف کر دیا جائے۔

مُسْطَرِ طَبِيِّيِّ اسْپِيْكِرِ وَ سَوَالِ يَہِيْ

کلاز ۲۶ مسودہ قانون ہذا کا جسد دستار نہ دیا جائے۔
(قریب سنکور کی گئی)

مُسْطَرِ طَبِيِّيِّ اسْپِيْكِرِ وَ کلاز ۲۶ حذف کیا گیا۔

تمہید

مسٹر ڈپی اسپیکر اے چرکر اب سوال یہ چکر

تمہید کو سودہ ت اون ہذا کی تمہید مستدار دیا جائے۔
(قریک منظور کی گئی)

محض عنوان اسلام اور آغاز لفاذ

مسٹر ڈپی اسپیکر اے چرکر اب سوال یہ ہے کہ

محض عنوان اسلام لفاذ اسے از لفاذ سودہ قانون ہذا کا محض عنوان اسلام اور آغاز
لفاذ مستدار دیا جائے۔

(قریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپی اسپیکر اے چرکر اب وزیر متعلقہ اپنا قریک پیش کریں۔

فت امدوالان اے جناب والا! میں قریک پیش کرتا ہوں کہ

بوجستان سرکاری ملازمین کے ترمیم شدہ سودہ ت اون مصدرہ ۱۹۷۱ء کو منظور
کیا جائے۔

مسٹر ڈپی اسپیکر اے چرکر یہ ہے کہ

بوجستان سرکاری ملازمین کے ترمیم شدہ سودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۱ء کو منظور
(قریک منظور کی گئی) کیا جائے۔

مسٹر ڈبی اسپیکر: بوجہستان سرکاری ملازمین کا مسودہ قانون پاس ہوا

زرعی اصلاحات (بوجہستان ترمیمی مسودہ قانون مصروف ۱۹۷۸ء)

مسٹر ڈبی اسپیکر: اب ایوان کے سامنے دوسرا مسودہ قانون زرعی اصلاحات کا بوجہستان ترمیمی مسودہ قانون ہے۔ وہ متعلقہ مسودہ قانون پیش کریں۔

فت ائدِ ایوان: میں زرعی اصلاحات کا بوجہستان ترمیمی مسودہ قانون مصروف ۱۹۷۸ء پیش کرتا ہوں۔

مسٹر ڈبی اسپیکر: مسودہ قانون پیش ہوا۔ اب ذیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

فت ائدِ ایوان: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

زرعی اصلاحات کے (بوجہستان ترمیمی) مسودہ قانون مصروف ۱۹۷۸ء کو بوجہستان صوبائی اسمبلی کے قواعدہ القباط کا طبقہ ۱۹۷۸ء کے قاعدہ نمبر ۸۸ کے مقتضیات سے مستثنی استوار دیا جائے۔

مسٹر ڈبی اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ

زرعی اصلاحات کے بوجہستان ترمیمی مسودہ قانون مصروف ۱۹۷۸ء کو بوجہستان صوبائی اسمبلی کے قواعدہ القباط کا طبقہ ۱۹۷۸ء کے قاعدہ نمبر ۸۸ کے مقتضیات سے مستثنی استوار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈبی اسپیکر: اب ذیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

فت ائدِ ایوان: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

زندی اصلاحات کے (بلوچستان ترمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۶۴ء کو فی المقرر زیر بخش

لایا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکرہ -

ئے کہ

زندی اصلاحات کے (بلوچستان ترمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۶۴ء کو فی المقرر زیر بخش

لایا جائے۔

(خوبی منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکرہ -

اب مسودہ قانون پر کلاز دار غور ہو گا۔

کلاز-۲

مسٹر ڈپٹی اسپیکرہ -

سوال یہ ہے کہ

کلاز-۲ مسودہ قانون نہ کام جسند قرار دیا جائے۔

(خوبی منظور کی گئی)

کلاز-۳

مسٹر ڈپٹی اسپیکرہ -

سوال یہ ہے کہ

کلاز-۳ مسودہ قانون نہ کام جسند قرار دیا جائے۔

(خوبی منظور کی گئی)

کلائر

مسٹر ڈپی ہی اسپیکر ۔ سوال یہ ہے کہ

کلائز ۵ مسودہ قانون ہذا کا جسند قرار دیا جائے ۔
(خوبی منظور کی گئی)

کلائز - ۵

فت امدادیوں ۔ میں خوبی پیش کرنا ہوں کہ
کلائز ۵ کو حذف کیا جائے ۔

مسٹر ڈپی ہی اسپیکر ۔ خوبی یہ ہے کہ

کلائز ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جسند قرار دیا جائے ۔
(خوبی منظور کی گئی)

مسٹر ڈپی ہی اسپیکر ۔ کلائز ۵ حذف ہوا ۔

تمہید

مسٹر ڈپی ہی اسپیکر ۔ سوال یہ ہے کہ

تمہید مسودہ قانون ہذا کی تمہید مستردی جائے ۔
(خوبی منظور کی گئی)

ختصر عنوان و آغاز نفاذ

مسٹر ٹپی ٹپی اسپیکر - سوال یہ ہے کہ

ختصر عنوان دا فائز لفاذ سودہ قانون ہذا کا ختصر عنوان و آئت زلف دا قرار دیا جائے۔

(غیریک منظور کی گئی)

مسٹر ٹپی ٹپی اسپیکر - اب اگلی غریک پیش کریں۔

فتاہدہ ایوان : - جناب والا میں غریک پیش کرنا ہوں کہ

زمری اصلاحات کے (بلچستان ترمیی) سودہ فتاون مصادرہ ۱۹۷۷ و ۱۹۷۸ کو شریعت منظور کیا جائے۔

مسٹر ٹپی ٹپی اسپیکر - غریک یہ ہے کہ

زمری اصلاحات کے (بلچستان ترمیی) سودہ فتاون مصادرہ ۱۹۷۷ و ۱۹۷۸ کو شریعت منظور کیا جائے۔

(غیریک منظور کی گئی)

مسٹر ٹپی ٹپی اسپیکر - زمری اصلاحات کا بلچستان ترمیی اسرارہ فتاون مصادرہ ۱۹۷۹ ز منظور ہوا۔

اب اگلہ مصادرہ فتاون -

مغزی پاکستان طبادت و اشاعت کا ریلوچنٹان ترجمی مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۶۴ء

وزیر اطلاعات (عمر لیسف علی مگری) :- جناب دا : میں مغزی پاکستان طبادت و اشاعت کا ریلوچنٹان ترجمی مصادرہ قانون مصادرہ ۱۹۶۴ء پیش کرنا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- مغزی پاکستان طبادت و اشاعت کا ریلوچنٹان ترجمی مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۶۴ء ریکارڈ پیش کریں گے ۔

وزیر اطلاعات :- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مغزی پاکستان طبادت و اشاعت کے ریلوچنٹان ترجمی مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۶۷ء کو بلوچستان صربائی اسیلی کے قواعد وال الضباط کا مجبراً ۱۹۶۸ء کے قاعدہ نمبر ۸۲ کے مقتضیات سے مستثنی افتخار دیا جائے ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- تحریک یہ ہے کہ مغزی پاکستان طبادت و اشاعت کے ریلوچنٹان ترجمی مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۶۷ء کو بلوچستان صربائی اسیلی کے قواعد وال الضباط کا مجبراً ۱۹۶۸ء کے قاعدہ نمبر ۸۲ کے مقتضیات سے مستثنی افتخار دیا جائے ۔ (تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر :- اب اگر تحریک پیش کی جائے ۔

وزیر اطلاعات :- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

مغربی پاکستان طباعت و اشاعت کے (بلوجہستان تحریک) مسودہ قانون صدرہ ۱۹۶۴ء کو
فی المفردہ زیر بحث لا جائے۔

مطہری اسپیکر ا- قسم کے ۷ ہے کہ

مغربی پاکستان طباعت و اشاعت کے (بلوجہستان تحریک) مسودہ قانون صدرہ ۱۹۶۴ء کو
فی المفردہ زیر بحث لا جائے۔

(فریب مندرجہ کی گئی)

مطہری اسپیکر ا- اب مسودہ قانون کے کامنہ مذکور ہوگا۔

کلائر ۴
ذیرت لان ایک ترمیم پختا کریں

وزیر قانون و پارلیامنٹ امور سیال میڈیا خان پر لچکہ۔ جسے ترمیم پیش کرنا چاہیے

کلائر ۲ کے بجائے حسب ذیل تبدیل کی جائے۔

”مغربی پاکستان طباعت و اشاعت کے ہمکایات قانون بندہ ۱۹۶۳ء کی دفعہ ۵۹
بیں ذیل دفعہ ۱۱ کے بعد مذکور ذیل ذیل دفعہ والہ الف کوشال کیا جائے۔“

جناب اسپیکر صاحب سرکردی صاحب ہئے ہیں کہونکہ اصل قانون انگریزی
ہے اس سے ترمیم بھی انگریزی میں پختا گی جائے۔ اس لئے بھی ترمیم کو انگریزی میں پختا ہوں۔

”2.- In section 59 of the West Pakistan Press and Publication Ordinance, 1963, after sub-section (1), the following new sub-section shall be inserted, namely :

“(H) Whoever makes, prints or otherwise produces, sells, distributes, publishes or publicly exhibits or keeps for sale, distribution, publication or for any other purpose any paper of the nature described in clause (f) of sub-section (1) of Section 24 shall be punishable with imprisonment which may extend to six months, or with fine which may extend to one thousand rupees or with both”.

مسٹر ڈپی اسپیکر اس تحریک یہ ہے کہ

کاز ۲ کی بیس کے حرب زل تبلیغ کیا جائے۔

"2 In section 59 of the West Pakistan Press and Publications Ordinance, 1963, after sub-section (1), the following new sub-section shall be inserted, namely :

"(1A) Whoever makes, prints or otherwise produces, sells, distributes, publishes or publicly exhibits or keeps for sale, distribution, publication or for any other purpose any paper of the nature described in clause (f) of sub-section (1) of Section 24 shall be punishable with imprisonment which may extend to six months, or with fine which may extend to one thousand rupees or with both".

(تحریک منظور کی میں)

مسٹر ڈپی اسپیکر اس تہذیبی شدہ کاز مسودہ اس تھہ دوڑا (جیسا کہ فریضہ قرار دیا گیا) سے

تمہید

مسٹر ڈپی اسپیکر اس اب سوال یہ ہے کہ

تمہید مسودہ ہت اون پر اسی تمہید فسادی جائے۔

(تحریک منظور کی میں)

تحسیر عنوان و آف ز نفاذ

مسٹر ڈپی اسپیکر اس اب سوال یہ ہے کہ

تفسیر عنوان و آف ز نفاذ کو مسودہ ہت اون پر اسکا فخر صzon و آف ز نفاذ فسادی جائے۔

(تحریک منظور کی میں)

مسٹر ڈیپی اسپیکر - اب اگلی خریک -

وزیر اطلاعات :- میں یہ خریک پیش کرتا ہوں کہ

مخفی پاکستان طباعت داشاعت کے (بوجہستان ترمی) مسودہ فتاویں مصادرہ
۱۹۷۴ء کو ترمیم شدہ صورت میں منظور کیا جائے۔

مسٹر ڈیپی اسپیکر اب سوال یہ ہے کہ

مخفی پاکستان طباعت داشاعت کے (بوجہستان ترمی) مسودہ فتاویں صورت ۱۹۷۴ء کو
ترمیم شدہ صورت میں پاس کی جائے۔
(خریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈیپی اسپیکر اسے یہ مسودہ فتاویں بھی منظور ہوا اب اجلاس کی کارروائی پیش نہ ہو رجوان ۱۹۷۴ء کو دست نہ بچنے کی وجہ تھے۔

(اسی کا اجلاس ایک نئے بعد دیہر ۲۰ رجوان ۱۹۷۴ء کو دست نہ بچنے کے لئے مقرر
ہو گیا۔)

حکیم سید حسن عباس